سوال

(87) مسجد میں محراب بنانا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

مسجد میں محراب بنانا شرعاً درست ہے یا نہیں بعض لوگ اس کو خلاف سنت اور بدعت قرار دیتے ہیں؟ (ناظم انجمن جمیعۃ الاسلام جامتلی، بنگال)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مسجد میں محراب (مکان مخصوص مجوف) بنانے کی ممانعت والی حدیث طبرانی، بیہقی، ابن ابی شیبہ نے روایت کی ہے اور حدیث مختلف طرق سے مروی ہونے کی وجہ سے حسن لغیرہ ہے۔ بعض روایات میں مطلقاً محراب سے منع کیا گیا ہے اور بعض میں نصاریٰ کے محاریب کے مشابہ محاریب سے منع کیا گیا ہے۔ مطلق روایتیں مقید پر محمول ہوں گی لہذا مکروہ ممنوع وہ محاریب ہوں گے جو نصاریٰ کے گرجوں کے محرابوں کے مشابہ ہوں تاکہ اہل کتاب کے ساتھ مشابہت نہ پیدا ہو۔ اب اگر ہماری مسجدوں کے محراب عیسائیوں کے محرابوں کے مشابہ ہیں توان کے مکروہ ہونے میں شبہ نہیں۔ میرے نزدیک ورع واحتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ مسجدوں میں محراب بنانے سے اجتناب کیا جائے۔ کیوں کہ ممکن ہے کہ موجودہ محاریب عہد نبوی کے عیسائیوں کے محرابوں کے مشابہ ہوں۔ (تفصیل ''الفتح الربانی من فتاویٰ العلامہ الشوکانی، 2 202 میں ملاحظہ کریں)۔ (محدث دہلی ج: 9 ش: 1 ربیع الاول 1361ھ اپریل 1942ء)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 190